مدیر کے نام

محمود الحسن چودھری، کوٹلی

محترم خرم مرادؒ کی وصیت (مارچ، اپریل ۹۷) کو کئی بار پڑھا۔ ہر مرتبہ زندگی گزارنے کے لیے نئی باتیں نئے گوشے سامنے آئے۔ میں نے تو یہ محسوس کیا کہ یہ وصیت میرے لیے ہی ہے۔ اللہ مجھے ایسی ہی متوازن زندگی گزارنے کی توفیق دے! اور میرے نیک اعمال کو ان کے لیے صدقہ جاریہ بنائے۔ وہ میرے محسن، میرے مرشد، میرے استاد تھے۔ اللہ ان کے درجات کو بلند فرمائے۔ آمین! نفس کے فریب اور قرآن میں ابتلا و آزمایش (اپریل ۹۶) بہت پسند آئے۔

محمد حسین سومرو، شکارپور

محترم خرم مرادؒ کی وصیت پڑھ کر یوں لگا کہ جیسے وہ ہمارے درمیان موجود ہیں، کسی اجتماع میں ہم سے مخاطب، وہی انداز، وہی آواز جیسے کانوں میں رس گھول رہی تھی۔ شاید زندگی میں کبھی اتنی توجہ سے انھیں نہیں سنا اور پڑھا جتنی توجہ سے ان کی وفات کے بعد۔ جیسے جینے کے ڈھنگ اور مرنے کی تیاری کے لیے نشان راہ مل گئے۔ اللہ تعالیٰ ان کی قبر کو نور سے بھر دے۔ آمین! اور ہمیں بھی ایسی ہستیوں کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ پروفیسر خورشید احمد کے اشاراتؔ، حجاب کے اندر، مغرب اور اسلام اپنی اثر پذیری کے لحاظ سے بہت ہی اچھا انتخاب ہے۔ امید ہے، اور دعا بھی، کہ خرم مرادؒ نے جس مشن کا آغاز کیا تھا، وہ ترجمان القرآن کے ذریعے کامیابی سے اپنی منزل کی طرف گامزن رہے۔ یہ کام کٹھن ضرور ہے لیکن ان شاء اللہ، اللہ کی نصرت آپ کے شامل حال ہوگی۔ آمین!

عنایت علی خان، حیدر آباد

حجاب کے اندر (مارچ ۹۷) نہایت موثر ہے۔ اسے زیادہ سے زیادہ افراد تک پہنچنا چاہیے۔ ہم مسلمان نو مسلموں کی تحریر سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں، خولہ لکاتا نے لکھا بھی بہت دلنشیں انداز سے ہے۔

احمد رضا، لاہور

ایک دوست نے بتایا کہ ایک ملازمت پیشہ خاتون نے "حجاب کے اندر" کے مطالعے کے بعد حجاب اختیار کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہماری بہنوں کو نیا ایمان عطا کرے اور وہ طمانیت قلب سے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ کے احکام پر عمل کریں۔

خلیل الرحمٰن، لالہ موسیٰ

اشارات (اپریل ۹۷) میں آپ نے موجودہ حکمرانوں کو کشمیر کے بارے میں بہت اچھی رہنمائی دی ہے۔ آپ نے فرمایا ہے کہ تمام امور بالآخر مذاکرات کی میز پر ہی طے پاتے ہیں، مگر یہ بھی تاریخی حقیقت ہے کہ ہم نے ہمیشہ بازی مذاکرات کی میز پر ہی ہاری ہے۔ ڈپلومیسی کے موضوع پر ہنری کسنجر کی کتاب، مذاکرات کی اہمیت پر خوب روشنی ڈالتی ہے۔ امریکہ نے اس میں مہارت کے ذریعے اپنے مفادات کی خاطر دوسری قوموں کو ننگی کا ناچ نچا رکھا ہے۔

حارث خورشید، لیسٹر

لوح ایام (اپریل ۹۷) میں رفیع الدین ہاشمی نے انقلاب ایران کے دنوں کی یاد تازہ کر دی۔ مختار مسعود اب کون سی کتاب لکھ رہے ہیں؟ سرورق کے ڈیزائن تو بہت پیارے ہیں لیکن طباعت معیاری نہ ہونے سے، ان کی دل کشی ماند پڑ گئی ہے۔

سیرین انس، صادق آباد

ترجمان القرآن کی تحریریں جتنی خوبصورت ہوتی ہیں، ظاہری پیش کش میں اس لحاظ سے کمی محسوس ہوتی ہے۔ کٹائی درست نہ ہونے کی وجہ سے مختلف صفحات پر حاشیے کا عرض مختلف ہو جاتا ہے اور نظروں کو بھدا لگتا ہے۔ سرورق پر تناسب نہ ہونے سے پہلا تاثر ہی اچھا نہیں ہوتا۔

عبدالرشید بھٹی، کراچی

نفس کے فریب (اپریل ۹۷) میں امام غزالی کی کتاب کا نام احیاء علوم الدین لکھنا چاہیے نہ کہ احیاالعلوم یا احیاءعلوم الدین۔ انگریزی الفاظ جہاں ضروری ہوں، ضرور لائے جائیں لیکن جہاں مناسب اردو متبادل موجود ہوں، انگریزی سے احتراز کیا جائے تو بہتر ہوگا۔

خریدار توجہ فرمائیں

تمام ادائیگیاں بذریعہ کراس چیک، ڈرافٹ یا منی آرڈر کی جائیں۔ بعض احباب لفافہ میں ڈاک میں نوٹ ارسال کر دیتے ہیں۔ یہ ممنوع ہے۔